



سوال

(118) ضعیف روایات کو بیان کرنے کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احادیث کی اکثر کتب میں صحیح احادیث کے ساتھ ضعیف احادیث بھی شامل ہیں۔ ایسا کیوں ہوا؟ جب کہ محدثین کو ان کے ضعف کا پتہ تھا۔ پھر انہوں نے ضعیف روایات کو شامل رکھا کیا حکمت تھی؟ کیوں کہ آج کے زمانے میں باطل فرقے ان ہی ضعیف روایات سے دلیل لیتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ ضعف کے مختلف درجات کے اعتبار سے ضعیف روایات کی پچاس سے زائد اقسام ہیں جن کی تفصیل "توضیح الافکار" میں موجود ہے۔ ہر قسم کے قبول و رد کا تعلق ضعف کی حیثیت کے ساتھ ہوتا ہے جو تفصیلی بحث کا متقاضی ہے۔

المختصر بعض ضعیف روایات ایسی ہیں جو کثرت طرق کی بناء پر کسی نہ کسی انداز میں قبولیت کا درجہ حاصل کر لیتی ہیں۔ انور کچھ ضعیف ایسی بھی ہیں۔ جن کے مدلول (مضموم) پر عمل کرنے میں اہل علم کا اتفاق ہے اور انہیں قبول کر کے ان پر عمل کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ مثالوں کے لئے ملاحظہ ہو (توضیح الافکار 1/254)

احادیث بیان کرنے کے اصول (علم المصطلح) اسماء الرجال اور علم جرح و تعدیل تو محدثین کرام کی مساعی جمیلہ کا عظیم امتیاز ہے فرق باطلہ چونکہ ان کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ لہذا ان کا معترض ہونا کوئی انوکھی بات نہیں کیونکہ مقتولہ مشہور ہے کہ آدمی ہمیشہ اس چیز کا دشمن ہوتا ہے جس سے وہ ناواقف ہو۔ رب العزت ہم سب کی راہنمائی فرمائے۔ آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ مدنیہ](#)

ج 1 ص 297



محدث فتویٰ